Engaging Survivors of Human Trafficking
انسانی سمگلنگ میں بچ جانے والے افراد کے ساتھ مل کر کام کرنا

سمگلروں کے چنگل سے بچ جانے والے افراد، انسانی سمگلنگ کے خلاف جنگ میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بچ جانے والے افراد کو محض سہولیات حاصل کرنے والوں کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ درحقیقیت، وہ تنظیمیں چلاتے ہیں، قانون ساز اداروں کے سامنے پیش ہوکر وکالت کرتے ہیں، قانون نافذ کرنے والے افسران کو تربیت دیتے ہیں، عوام سے روابط بڑھاتے ہیں، اور سرکاری حکام کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ بچ جانے والے افراد کی آواز سمگلنگ کے خلاف ایسی مؤثر حکمت عملی بنانے میں بہت اہم ہوتی ہے جو مقدمات چلانے، تحفظ فراہم کرنے اور روک تھام کرنے میں مددگار ثابت ہو۔ دسمبر 2015 میں امریکی مشاورتی کونسل کے قیام کی شکل میں، انسانی سمگلنگ میں وفاقی حکومت کو سمگلنگ کی پالیسیوں اور پروگراموں کے بارے میں مشورہ دینے اور سفارشات پیش کرنے کے لیے، بچ جانے والے افراد کو ایک رسمی پلیٹ فارم میسر آ گیا ہے۔ یہ کونسل سمگلنگ کے خلاف تحریک میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے، کیونکہ اس کے قیام سے بچ جانے والوں اور دنیا بھر کی حکومتوں، دونوں کے نزدیک اس جرم سےلڑنے میں بچ جانے والے افراد کی شمولیت کی اہمیت کا اظہار ہوتا ہے۔

حکومتوں، سول سوسائٹی، اور کاروباری اداروں کو سمجھنا چاہیے کہ بچ جانے والوں کے ساتھ مل کر کس طرح مناسب طریقے اور ذمہ داری سے کام کیا جائے، خواہ یہ کام انصاف کے فوجداری نظام کے اندر ہو، خدمات کی فراہمی کے ذریعے ہو، کاروباری پالیسیوں کی تشکیل اور ان کے نفاذ میں ہو، یا سماجی تبدیلی کی خاطر کی جانے والی وکالت کی کوششوں کے ذریعے کیا جائے۔ مندرجہ ذیل فہرست میں، گو کہ یہ جامع نہیں ہے، زندہ بچ جانے والوں کی بامعنی شمولیت کے لئے متعدد رہنما اصول بیان کیے گئے ہیں:

یہ کام کریں:

- **بچ جانے والوں کی بااختیاری اور خود انحصاری کو فروغ دیں۔** خود مختاری کو فروغ دینے کے لیے، انسانی سمگنلگ میں بچ جانے والوں کو بشمول طویل المدتی دیکھ بھال، اُن خدمات تک رسائی ہونی چاہیے جو جامع ہوں، جن کا ارتکاز بچ جانے والوں پر ہو، اور جو ثقافتی لحاظ سے موزوں ہوں۔ مزید برآں، زندہ بچ جانے والوں کو پیشہ ورانہ تربیت، مہارت حاصل کرنے کے کورس، مالی مشاورت، اور تعلیمی وظائف تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

- **متاثرین پر مرتکز اور صدمے کے بارے میں معلومات پر مبنی طریقہ کار استعمال کریں۔** صدمے میں دوبارہ مبتلا ہونے کے خدشے کو کم کرنے اور صدمے کے اثرات کو سمجھنے کو یقینی بنانے کی خاطر، بچ جانے والوں کے ساتھ تمام معاملات اور انسانی سمگلنگ کے خلاف تمام سرگرمیاں، متاثرہ فرد پر مرتکز ہونی چاہیئں اور اِن میں ایسی معلومات شامل ہونی چاہیئں جو صدمے کے بارے میں ہوں ۔

متاثرہ فرد پر مرتکز طریقہ کار میں متاثرہ فرد کو خدمات مہیا کرنے والوں کی مدد فراہم کر کے، بچ جانے والوں کو اس عمل میں بطور شراکت دار شامل کر کے، اور ان کو سمگل کرنے والے افراد کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کر کے، انصاف کے فوجداری عمل سے منسلک دوبارہ صدمے میں مبتلا ہونے کے خدشے کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

صدمے کے بارے میں معلومات پر مبنی طریقہِ کار میں کسی شخص پر مرتب ہونے والے صدمے کے جسمانی، سماجی، اور جذباتی اثرات، اور اس کے ساتھ ساتھ اُن ماہرین کے بارے میں سمجھ بوجھ شامل ہوتی ہے جو ان کی مدد کرتے ہیں۔

- **مہارتوں کا فائدہ اٹھائیں اور معاوضہ ادا کریں۔** بچ جانے والوں کو ذاتی تجربے کی بنیاد پر یہ علم ہوتا ہے کہ سمگلنگ کے خلاف کوشش کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ان کو کام پر رکھا جانا چاہیے اور انکی مہارت کا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ اداروں اور تنظیموں کے لیے یہ بات اہم ہے کہ بچ جانے والوں کو عملے کے افراد ، مشیر یا تربیت کار کے طور پر ملازمت دینے کے مواقع پیدا کریں۔ کس بھی دوسرے ملازم یا مشیر کی طرح، بچ جانے والے افراد بھی اپنے وقت اور مہارت کے لیے مالی معاوضے کے مستحق ہوتے ہیں۔

- **تجربات کو شامل کریں۔** سرکاری اداروں، متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، غیرمنفعتی تنظیموں، اور کاروباری اداروں کو بچ جانے والے افراد کے تجربات اور سفارشات کو غور سے سننا چاہیے اور اُن کی دی ہوئی معلومات کو انسانی سمگلنگ کے خلاف پالیسیوں، پروگراموں، تربیت، اور وکالت کی کوششوں کو، تیار کرنے اور ان کے نفاذ، دونوں میں شامل کرنا چاہیے۔

- **رازداری کی حفاظت کریں۔** بچ جانے والوں کے ساتھ کام کرنے والے اداروں اور تنظیموں کو ان کی شناخت اور ذاتی معلومات کی مناسب حفاظت کرنی چاہیے اور رازداری کے لیے پالیسیاں اور طریقہائے کار وضع کرنے چاہیئں۔

یہ کام نہ کریں:

- **شرکت لازمی کرنا۔** بچ جانے والے فرد کی کسی پروگرام میں شرکت کو لازمی بنانا، اس فرد کو شخصی آزادی اور خود مختاری سے محروم کر دیتا ہے۔ بچ جانے والوں کو اپنے فیصلے خود کرنے اور اپنی پسند کی دیکھ بھال کی سہولتوں کے انتخاب کا اختیار ہونا چاہیے۔

- **ضرورت سے زیادہ وعدے کرنا۔** قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں، متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والوں، اور سرکاری اداروں کو ایسے وعدوں اور یقین دہانیوں سے اجتناب کرنا چاہیے جنہیں وہ پورا نہ کر سکتے ہوں۔ خاص طور پر، اُن کو بچ جانے والے کا تعاون حاصل کرنے کے بدلے خدمات کا وعدہ نہیں کرنا چاہیے۔

- **دوبارہ صدمے سے دوچار کرنا۔** بچ جانے والوں کے ساتھ کام کرتے وقت، انہیں اپنی ذاتی کہانی غیر ضروری طور پر دہرانے پر مجبور نہ کریں۔ اسی طرح، بچ جانے والے کی کہانی کی تفصیلات، اُس کی اجازت لیے بغیر اور یہ سیاق و سباق بتائے بغیر کسی دوسرے کو نہ بتائیں کہ اِن معلومات کو کس طرح استعمال کیا جائے گا۔

- **کسی کے تجربے کو سنسنی خیز بنانا۔** انسانی سمگلنگ کو بیان کرنے کے لیے وحشت انگیز منظر کشی کا استعمال، اس جرم کے بارے میں فرضی داستانوں اور غلط تصّورات کو فروغ دیتا ہے اور بچ جانے والوں کو دوبارہ جذباتی صدمے میں مبتلا کر سکتا ہے۔

- **رضامندی حاصل کیے بغیر تصویر یا معلومات شائع کرنا۔** لوگوں سے رابطے، مارکیٹنگ، سوشل میڈیا، یا تشہیری کاوشوں میں حصّہ لینے کا فیصلہ، بچ جانے والے فرد کا ذاتی فیصلہ ہونا چاہیے۔ کسی بچ جانے والے فرد کے نام یا اس کی کہانی کو اس کی سوچی سمجھی رضامندی کے بغیر شائع کرنے سے اس فرد کی حفاظت اور بہبود خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ اگر بچ جانے والا فرد رضامند ہو، تو ہمیشہ یہ پوچھیں کہ وہ اپنے آپ کو کس طرح بیان کیا جانا پسند کرے گا/گی (مثلاً، بچ جانے والا، ایڈوکیٹ، وغیرہ) اور اشاعت سے پہلے مواد کی درستگی پرکھنے کے لیے بچ جانے والے فرد کو اس مواد کا جائزہ لینے کا موقع دیں۔

# # #